۸– متیٰ تکون الاساء ة ظلما ؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

دلوں میں اچھی بات جاگزیں کرو۔

کسی کام میں جلدی مت کرو۔

سو کر دیر سے مت اُٹھو۔

مدرسہ جانے میں تاخیر مت کرو۔

پڑھنے لکھنے میں سُستی نہ کرو۔

احسان کے بعد احسان بدلہ ہے۔

برائی سے پہلے برائی کرنا ظلم ہے۔

احسان کے بعد برائی کرنا بُرا ہے۔

(۳) خط کشیدہ افعال کی شناخت کیجیے اور ان کے صیغے بتایئے۔

جملے	فعل	صیغے
لَا تَکذِبُوا فَاِنَّ الْکِذبَ مَذمُومَةٌ		
لَا تَمشِ فِی الاَرضِ مَرَحاً		
لَا تمزِحِی دَائمًا یَا فَاطِمَةُ		
لَا تَمدِحَنَّ اَحَداً بِغَیرِ تَجرِبَةٍ		

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

اذهبَا الیٰ فرعون انه طغیٰ

فکُلی واشربیٗ و قری عَینا

اجتَہد الامُراء و قاتلُوا الانکلیز

نَہضَت عصَابة مِن الشّبان

یقُودھَا فتیً مِن اھُل البَیت

لِمَ تقُولُون مَالا تفعَلوُن

(۴) اس کہانی سے آپ نے کیا سیکھا؟ اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔

(۵) اس سبق میں آئے افعال کو اپنی کاپی پر نوٹ کیجیے اور ان کے صیغے اور معنی لکھیے۔

(٦) درج ذیل الفاظ پر غور کیجیے۔ اگر واحد ہو تو اس کی جمع لکھیے اور جمع ہو تو واحد لکھیے:

قلوب : ....

العمل : ....

الوقت : ....

حکیمٌ : ....

ابنٌ : ....

مزارعٌ : ....

(۷) سبق کے آخری پیراگراف کو ترجمہ کے ساتھ زبانی یاد کیجیے۔

☆☆☆

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

الدرس الرابع عشر

اَلبَبغاءُ النّاطقةُ

كَـانَـت لِرجُلٍ ببغاءٌ ناطِقةٌ تُحسِنُ الكَلامَ و اذا مرَّ علَيهَا احدٌ قـالتُ له : "نَـهـارُك سـعيـدٌ يـا اخـى!" و كَـانَـت تُقلِّدُ قَرقاةَ الدَّجاجِ، فيَـخرُجُ اليها من البيتِ، و تـلـقُـطُ الحَبَّ الذى يَسقُطُ من قفصِها، و كانتُ تخرُجُ الى البُستانِ بَعد الظُّهرِ و تَنتظِرُ صَاحبَها عِند رُجُوعِهِ مِـن دُكّـانِـه فـاذا رَأتـه نادَته ! و قالَت : يا عَمّى خُـذنِى اَلَى البَيتِ ثمّ تُـطِيرُ و تَـقعُ علَىٰ كَتفِه فيَدخُلُ بِها، فضَاعَتِ البَبغاءُ يَوماً، فارسلَ

© BSTBPC WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

صَاحبُهَا مُنادِياً يسْأَلُ عَنها۔ فلَم يَدُلُّهُ احدٌ عليهَا غيرَ انَّه سَمِعَ اِسْكافاً عِنده بَبغاء لم يَنظُرها احدٌ ولكن سَمِعَ صَوتَها۔

فذهبَ اِلَى الاِسْكافِ و سَألهُ عَنها، فانْكرَ الاسْكافُ أنّها عِندَهُ ولٰكِنَّ البَبغَاءُ سَمِعَت صَوتَ صَاحبِها فقالتُ يا عمى! خُذنِى اِلى البَيتِ فدخَل الرَّجلُ و اخَذَها من دُكانِ ذٰلكَ الاِسْكافِ الخَائِن۔

(نفحة الادب)

© BSTBPC NOT TO BE PUBLISHED WEB COPY

حل لغات:

الببغاء	—	طوطا
الناطقة	—	بولنے والا، عقلمند
جميلة	—	خوبصورت
تحسن الكلام	—	اچھی طرح گفتگو کرتا ہے
اذا مرّ	—	جب گزرا
احدٌ	—	کوئی
نهارك سعيد	—	تمھارا دن بہتر ہو
يا اخي	—	اے میرے بھائی
كانت تقلّد	—	اتباع کرتا تھا، نقل کرتا تھا
قرقاة الدجاج	—	مرغی کی آواز
يخرج	—	نکلتا ہے یا نکلے گا
بيت	—	گھر
يلقط	—	چگ لیتا ہے، چن لیتا ہے
الحبّ	—	دانہ
يسقط	—	گرتا ہے یا گرے گا
قفص	—	پنجرا
البستان	—	باغ
تنتظر	—	انتظار کرتا ہے یا کرے گا
صاحب	—	مالک، دوست

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

رجوع	–	لَوٹنا، واپسی
نادته	–	اس نے اس کو آواز دی
اسُکاف	–	موچی

کہانی کا سبق :

- کسی کے گم شدہ مال کو اس کی امانت سمجھنا چاہیے۔ اس کے دعویدار کو واپس کر دینا اچھی عادت ہے۔ جھوٹ بولنے والے کو شرمندہ ہونا پڑتا ہے۔

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں دیجیے۔

۱– هل الببغاء كانت تحسن الكلام ؟

۲– ”نهارك سعيد يا اخى“ من قائلها ؟

۳– الى اين تخرج الببغاء بعد الظهر؟

۴– و من كانت تنتظره ؟

© BSTBPC WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

٥- لماذا ارسل صاحب الببغاء فی طلبها ؟

٦- هل دلَّ احدٌ علیها ؟

٧- من کانت عنده الببغاء ؟

٨- کیف عرف صاحبها انها عند الاسکاف ؟

(٢) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

ایک خوبصورت طوطا بہت اچھا بولتا تھا۔

وہ اپنے پنجرے سے گرے ہوئے دانوں کو چُگتا تھا۔

ایک دن وہ گم ہوگیا۔

اس کے مالک نے اسے بہت تلاش کیا۔

مگر کسی نے اس کا پتہ نہیں بتایا۔

ایک شخص نے بتایا کہ وہ موچی کے پاس ہے۔

موچی سے پوچھا گیا تو اس نے انکار کیا۔

طوطا نے اپنے مالک کی آواز سنی۔

اس نے کہا مجھے گھر لے چلئے۔

اس طرح مالک نے اپنا طوطا پا لیا۔

(٣) خالی جگہوں کو نیچے دیئے گئے مناسب الفاظ سے پُر کیجیے۔

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

يا عمى   من   ببغاء   الحب   الظهر   الحب   الببغاء

تخرج   الى   صاحبها   من   مناديا   صاحبها

كان لرجل .... جميلة تحسن الكلام۔

و تلقط .... الذی یسقط .... قفصها۔

و کانت .... الی البستان بعد ....

و تنتظر .... عند رجوعه .... دکانه۔

وضاعت .... یوما۔

فارسل صاحبها .... یسأل عنها۔

فقالت .... خذنی .... البیت۔

(۴) اس کہانی کو اپنی زبان میں لکھئے۔

☆☆☆

WEB COPY NOT TO BE PUBLISHED © BSTBPC

الدرس الخامس عشر

مَنْ لَعِبَ فِى الصَّيْفِ جَاعَ فِى الشِّتَاءِ

الـنَّملُ معروفٌ بجِدِّهِ و نِشاطِهِ۔ يشتَغِلُ طُولَ الصَّيفِ و الخَريفِ لِيَـجْـمَع مَـا يَـحتَـاجُ اِلـيْـه من القُوتِ فِى الشِّتاءِ و من عَادَتِه أن يَخزِنَ ما يَـجمَعُه مِن الطَّعامِ فِى مَسْكَنٍ له تحتَ الارضِ بِنظامٍ تامٍ و عِنايةٍ كبيرةٍ حَتىّٰ اِذا مَـا اقبـلَ الشِّتـاءُ ببَردِهِ و عَجزَ عن العَمَلِ وَجد لدَيهِ كثِيراً من الطَّعامِ۔

و فِى يَومٍ شديدِ البردِ اَقبلَ صَرصورٌ الى مسَاكِنِ النَّملِ وَ قد أثَرَ فيْـهِ الـجُوعُ والبَردُ تاثِيراً شَديداً و رجَا النّملَ أن يُعطِيهِ قلِيلاً مِن الطّعامِ

© BSTBPC WEB COPY. NOT TO BE PUBLISHED

لیَـنـقَـذَ بِـه حیاتَه، و یُزیلَ ما یشعَرُ به من اَلَمِ الجُوعِ۔ فقالت له : کیف قضَیتَ وقتَکَ فی الصّیفِ؟ الم تُدخِّرُ شیئاً من القوتِ للشّتاءِ !!

فـاجَـابَـهـا الصَّرصورُ : وا اسفاہ! لقد اَضَعتُ کُلَّ وقتِی فِی اللَّھوِ والغِنَاءِ۔ ولم اُفکّر فیما احتاجُ الیهِ فی الشِّتاءِ۔ فقالت النَّملةُ : من قضیٰ وقتـهٗ فِـی الـغِـنـاء صَیـفـاً اِستَحقَّ أن یقضِیَ وقتَه فی الرقصِ شِتاء ا ومن لعِبَ فی الصَّیفِ جَاع فی الشِّتاءِ۔

(نفحة الادب)

حل لغات:

لعبَ	–	اس نے کھیلا
الصیف	–	گرمی
جاع	–	وہ بھوکا ہوا
الشتاء	–	جاڑا
النمل	–	چیونٹی
معروف	–	مشہور
جِدٌّ	–	کوشش

© BSTBPC WEB COPY NOT TO BE PUBLISHED

نشاطٌ	–	چستی پُھرتی
یشتغل	–	مصروف رہتا ہے یا رہے گا
الخریف	–	موسم خزاں
لیجمع	–	تاکہ جمع کرے
یحتاجُ	–	محتاج ہوتا ہے یا ہوگا
القوت	–	غذا
یخزن	–	ذخیرہ اندوزی کرتا ہے یا کریگا
نظام تام	–	مکمل ضابطہ
عنایة کبیرة	–	پوری توجہ
اقبلَ	–	آیا
وُجِدَ	–	پایا گیا
عجِزَ	–	وہ مجبور ہوا، وہ عاجز ہو گیا
الصرصور	–	جھینگور
لم تدخر	–	جمع نہیں کیا

کہانی کا سبق:

- جو انجام کو نہیں سوچتا اسے آخرکار پچھتانا پڑتا ہے۔
- چیونٹی کی جدوجہد میں ہمارے لیے درس عبرت ہے۔

© BSTBPC WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب لکھئے۔

۱- لایّ شئ النمل معروف؟

۲- ماذا یفعل النمل طول الصیف والخریف؟

۳- این یجمع النمل طعامه؟

۴- فی ایّ فصل یعجز النمل عن العمل؟

۵- متی اقبل الصرصور الی مسکن النمل؟

۶- لماذا اقبل الصرصور الی مسکن النمل؟

۷- علی ایّ شئ تأسف الصرصور؟

۸- من یجوع فی الشتاء ؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

جو گرمی میں کھیلا وہ جاڑا میں بھوکا رہا۔

چیونٹی اپنی محنت اور چستی میں مشہور ہے۔

وہ گرمی اور خزاں کے موسم میں اپنا رزق جمع کرتی ہے۔

سخت جاڑے میں جھینگر ایک دن چیونٹی کے پاس آیا۔

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

امید تھی کہ چیونٹی اسے کچھ دے گی۔

چیونٹی نے اس سے پوچھا: تو نے گرمی میں اپنا وقت کہاں گزارا؟

جھینگر نے وقت ضائع کرنے پر افسوس کیا۔

کیا تم اپنا وقت کھیل میں ضائع کرتے ہو؟

(۳) درج ذیل افعال کے صیغے اور معنی بتایئے:

جاع : ....

لعب : ....

یعطی : ....

اقبل : ....

یَخزنُ : ....

یجمع : ....

قضٰی : ....

استحق : ....

اضعتُ : ....

(۴) درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنایئے:

النمل : ....

© BSTBPC WEB COPY NOT TO BE PUBLISHED

الارض : ....

العمل : ....

الغناء : ....

الصيف : ....

الشتاء : ....

وَجَدَ : ....

البرد : ....

(٥) چیونٹی پر عربی میں کم از کم تین جملے لکھئے:

(٦) خالی جگہوں کو نیچے دیئے گئے مناسب الفاظ سے پُر کیجئے:

لَعِبَ معروف جَاءَ الغناء وقته شتاء استحق

☆ النمل .... بجده و نشاطه۔

☆ من .... فی الصيف .... فی الشتاء۔

☆ من قضى .... فی .... صيفاً۔

☆ .... أن يقضى .... فی الرقص۔

(٧) اس کہانی سے آپ نے کیا سیکھا؟ دس جملوں میں لکھئے۔

☆☆☆

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

الدرس السَّادس عشر

اَلاِحْسَانُ اِلىٰ المُسِیٔ

دَخَل رجلٌ مِن اهلِ الشامِ المدينةَ المُشَرَّفَة فرأى شاباً حَسَنَ الهَيئَةِ جَميلَ المَنظرِ نظيفَ الملابِسِ۔ رَاكباً دابَّةً فريَّةً نَشيطةً فسأَلَ عنهُ فقِيلَ لهٗ : هذا الحسَنُ بنِ عَليِّ بن اَبى طالبٍ، فَامْتَلأً قلبُه حَسَداً و حِقْداً عليهِ و تقدَّمَ اِليهِ فقال له : انت ابنُ اَبى طالبٍ! فقال الحسَنُ رضىَ اللّٰهُ عنه اَنا ابنُ اِبنِه، فقال الرَّجلُ : لقَد قلتُ فيكَ و فِى اَبيكَ كلاماً قبيحاً و شَتَمتُكُما، و ذَكر لهٗ الكلامَ الَّذى قالَهٗ، فقال الحسَنُ رضِیَ اللّٰه

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

عنهُ و أَظنُّكَ غريباً فاِن احتَجتَ الیٰ منزلٍ تَسکُنُہٗ اَسکَنتُكَ او اِلی مالٍ اعطَيتُكَ او الیٰ حَاجةٍ سَاعَدتُك۔ فعجبَ الرَّجلُ من حِلمِ الحسَنِ رضِیَ اللّٰه عنه و انصرفَ وهو يقول : ليسَ علیٰ وجهِ الارضِ شیٌٔ احبَّ الیَّ من هذا الشابّ أَسأتُ اليه فاَحسَنَ الیَّ۔

حل لغات:

المسیٔ	–	برائی کرنے والا
شام	–	ایک عرب ملک (سیریا)
رأی	–	اس نے دیکھا
شاباً	–	نوجوان
حَسن	–	خوبصورت
الهيئة	–	حالت
جميل	–	خوبصورت
نظيف	–	صاف ستھرا
الملابس	–	کپڑا
راكباً	–	سوار
دابةً	–	چوپایہ، گھوڑا، سواری
نشيطة	–	چست و چالاک، پھرتیلا

© BSTBPC WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

قيل	–	کہا گیا
امتلأ	–	بھر گیا
حقداً	–	کینہ، حسد
تقدَّمَ	–	وہ آگے بڑھا
فيكَ	–	تمھارے بارے میں
كلاماً قبيحاً	–	بری بات، اوچھی بات
شتمتُ	–	میں نے گالی دی
ذكرَ	–	اس نے ذکر کیا
اَظنَّ	–	میں خیال کرتا ہوں،
غريب	–	اجنبی
احتجت	–	تم ضرورت مند ہوئے
تسكُنُ	–	تم رہتے ہو یا رہو گے
اسكنتُ	–	میں ٹھہراؤں
اعطيتُ	–	میں دوں
ساعدتُ	–	میں مدد کروں
حلمٌ	–	بردباری
انصرفَ	–	وہ لوٹا
وجه الارض	–	روئے زمین
اسأت	–	میں نے برائی کی
احسن	–	اس نے بھلائی کی

© BSTBPC WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

کہانی کا سبق:

- ❖ دشمن کے ساتھ بھی اچھا سلوک ہو تو وہ دوست بن جاتا ہے۔
- ❖ حسن سلوک سے دوستوں کی تعداد بڑھتی ہے۔

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں دیجیے۔

۱– من دخل المدينة المشرفة ؟

۲– من الحسن رضى اللّٰه عنه ؟

۳– كيف كان مركبه ؟

۴– لماذا امتلأ قلب الرجل حسدا و حقداً عليه ؟

۵– وماذا قال الرجل فيه ؟

۶– كيف اجاب الحسن رضى اللّٰه عنه ؟

۷– لماذا تعجب الرجل ؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

حضرت حسنؓ ایک تیز رفتار سواری پر سوار تھے۔

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

اس آدمی کے دل میں ان کے خلاف حسد پیدا ہو گیا۔

اس نے کہا: میں نے آپ کے بارے میں بُری بات کہی ہے۔

حضرت حسنؓ نے جواب دیا: میں سمجھتا ہوں کہ تو اجنبی ہے۔

اگر تجھے کچھ ضرورت ہو تو میں مدد کروں گا۔

اس شخص کو حضرت حسنؓ کی بردباری پر تعجب ہوا۔

(۳) خالی جگہوں کو مندرجہ ذیل مناسب الفاظ سے بھریئے۔

حسن رجل ابی المشرفة ابیك الیه فیك

دخل .... من اهل الشام المدینه ....

فرأی شابا .... الهیئة۔

انت ابن .... طالب۔

لقد قلت .... و فی .... کلاماً قبیحاً۔

اسأت .... فاحسن الیَّ۔

(۴) مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے:

الحلم : ....

دخل : ....

الملابس : ....

© BSTBPC WEB COPY NOT TO BE PUBLISHED

القبیح : ....

المنظر : ....

(۵) نیچے دیئے فعل ماضی سے فعل مضارع بنائیے:

دخل ....

تقدم ....

قال ....

شتم ....

ذکر ....

اعطی ....

رأی ....

(۷) اس کہانی کو اپنے الفاظ میں لکھئے۔

☆☆☆

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED